تحریک ادب

خصوصی شمارہ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ISSN 2322-0341

تحریک بقائے اردو

گوشہ

پروفیسر شہاب عنایت ملک

اور

جموں و کشمیر نئی نسل ادب نمبر

مدیر
جاوید انور

A UGC Approved
Urdu Journal S.No. 41078

ISSN 2322-0341

REGISTERED WITH R.N.I. No. UPURD/04426/24/1/2010-TC

Tahreek -e- Adab
Urdu Quarterly
Special Issue

Volume 8
Oct 2017

"URDU ASHIANA"
167, Afaq Khan ka Ahata, Manduadeeh Bazar, Varanasi-221103 U.P. INDIA

Hotel
Shahenshah Palace
BOULEVARD ROAD, SRINAGAR, KASHMIR-INDIA.
ہوٹل شہنشاہ پیلس
بولیورڈ روڈ، سرینگر، کشمیر (انڈیا)

Ph. : 0194-2501246 Fax : 0194-2500762
E-mail : info@hotelshahenshahpalace.com / shahenshahpalace@ymail.com
Website : www.hotelshahenshahpalace.com

Scanned with CamScanner

ایاز رسول نازکی "قد آور شخص اور معتبر شاعر"

عرفان عارف (اسسٹنٹ پروفیسر اُردو، ایم۔اے۔ایم کالج جموں)

ریاستِ جموں و کشمیر اپنی تہذیبی، تمدنی، سیاسی، سماجی، معاشی، معاشرتی، علمی اورادبی رنگارنگی میں جواب نہیں رکھتی۔ اس میں کوہسار بھی ہیں اور میدان بھی، جنگلات بھی ہیں اور باغات بھی، دریا بھی ہیں اور وادیاں بھی۔ گوکہ یہاں قدرتی مناظر کا حُسن دور دور تک پھیلا ہوا ہے۔ اس میں کئی نسلوں کے لوگ آباد ہیں لیکن اس کے باوجود یہاں کی مجموعی فضا فرقہ وارانہ تعصّبات سے پاک ہے اور یہاں پروان چڑھنے والا ادب بھی سیکولر روایات کا پاسدار ہے۔

ہندوستان کی اس وسیع وعریض پہاڑیوں سے گھیری ہوئی ریاست میں کئی لالہ رخوں نے جنم لیا ہے جنھوں نے شعروادب کی دُنیا میں بے بہا عظمتیں حاصل کی ہیں۔ ان بلند مرتبت اور قدآور شخصیات میں مرحوم چراغ حسن حسرتؔ، رساجاودانی، تحسین جعفریؔ، ٹھاکر پونچھی، کرشن چندر، جگن ناتھ آزاد، موہن یاور، گلزاری لال نندہ، سرون ناتھ آفتاب، پشکر ناتھ، دینا ناتھ رفیقؔ، رسول میر، بلبل کاشمیری، غنی کاشمیری، لِلہ عارفہ، مہجور، میر غلام رسول نازکی، شیولال آزاد، مسعودالحسن مسعودؔ اور کئی دوسرے حضرات جو ابھی حیات میں ہیں، نے شعروادب کی دُنیا میں اپنی خُداداداستعداد سے چار چاند لگائے ہیں۔ اور اس طرح یہ سرزمین گُل ہائے رنگارنگ سے زیب وزینت پا کر سدا بہار ہوگئی ہے۔

ایاز رسول نازکی اسی سرزمین کے ایک شوخ لالہ رخ ہیں جنھوں نے شعروادب میں خوش فکری اور خوش آہنگی سے اپنی سرگرمیاں جاری رکھی ہوئی ہیں۔ ان کا تعلق کشمیر کے ادبی گھرانے سے ہے۔ ان کے والد مرحوم میر غلام رسول نازکی اور ان کے بڑے بھائی فاروق نازکی دونوں نہ صرف ریاستی بلکہ کل ہند کے اعلیٰ پایہ شاعروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کے والد نے اُردو اور کشمیری میں جو شعری اور نثری اثاثہ اپنی یادگار چھوڑا ہے ان میں دیدۂ تر، چراغ راہ، متاع فکر، نمرود نامہ، آواز دوست، روح غنی اور عبدالاحد نادم قابلِ ذکر ہیں۔ فاروق نازکی جو اُردو اور کشمیری میں جو تصانیف منظر عام پر آئیں ہیں، ان میں آخری خواب سے پہلے اور لفظ لفظ نوحہ کافی اہم ہیں۔ اسی لئے پروفیسر رحمان راہی نے اس خاندان کے بارے میں لکھا ہے کہ "ایں خانہ تمام آفتاب است"۔ سری

Scanned with CamScanner